رسید لکھنے کے لوازمات

رسید لکھتے وقت درج ذیل امور کو پیشِ نگاہ رہنا چاہیے:

(۱) رسید کسی بھی نوعیّت کی ہو، رسید وہ شخص لکھتا ہے جو رقم وصول کرتا ہے۔

(۲) رسید لکھنے سے پہلے جلّی حروف میں ''باعث تحریر آنکہ'' لکھا جاتا ہے۔

(۳) رسید میں غیر ضروری طوالت سے گریز کیا جاتا ہے اور صرف کام کی باتیں لکھی جاتی ہیں۔

(۴) رسید صرف ایک جملے پر مشتمل ہوتی ہے چہ جائیکہ وہ قدرے طویل کیوں نہ ہو۔

(۵) رسید کے اختتام پر تاریخ لکھی جاتی ہے۔

رسید میں رقم کو لفظوں میں اور اس کے بعد نصف رقم کو بھی لفظوں میں لکھنا چاہیے تاکہ اس میں تبدیلی نہ کی جا سکے۔

رسید کے آخر میں ''العبد'' لکھنے کے بعد رسید لکھنے والا اپنا نام، ولدیت، قومیت اور سکونت بڑے واضح اور غیر مبہم انداز میں لکھتا ہے۔

اگر رسید کو اہم دستاویز کی شکل دینا مطلوب ہو تو ''العبد'' کا قومی شناختی کارڈ نمبر بھی لکھا جاتا ہے بلکہ بسا اوقات شناختی کارڈ کی مصدقہ نقل بھی منسلک کر دی جاتی ہے۔

''العبد'' کے دائیں اور بائیں طرف دو گواہوں کے نام اسی انداز میں لکھے جاتے ہیں جس انداز میں ''العبد'' کا نام آتا ہے۔

نمونے کی چند رسیدات

۱ روپے وصول کرنے کی رسید

(بابت فروختگی بائیسکل)

باعثِ تحریر آنکہ

مبلغ دس ہزار روپے، نصف جن کے مبلغ پانچ ہزار روپے ہوتے ہیں، از اں جناب محبوب علی ولد سردار علی قوم راجپوت سکنہ ۹۲ علی بلاک، علّامہ اقبال ٹاؤن، لاہور، بابت سیکنڈ ہینڈ بائیسکل سہراب نمبر ۱۲۳۴۵۶۷ مع تمام ضروری لوازمات، وصول پا کر یہ رسید لکھ دی ہے تاکہ سند رہے اور وقتِ ضرورت کام آئے۔ محررہ: ۱۳/ اکتوبر ----۲۰ء

العبد
علی احمد ولد محمد دین قوم شیخ
پتا-------------
شناختی کارڈ نمبر--------

گواہ شد	گواہ شد
دوست محمد وَلد نور احمد قوم شیخ	محمد سلیم ولد منور حسین قوم بھٹی
پتا-------------	پتا-------------
شناختی کارڈ نمبر-------	شناختی کارڈ نمبر-------

۲ کرایہ مکان کی رسید

باعثِ تحریر آنکہ

مبلغ بیس ہزار روپے، نصف جن کے مبلغ دس ہزار روپے ہوتے ہیں، بابت کرایہ فلیٹ نمبر ۷، بلاک نمبر ۵، فیصل فلیٹس، پی آئی اے کالونی لاہور، برائے ماہ نومبر ----۲۰ء، جناب محمود علی ولد سجاد علی قوم ارائیں سے نقد وصول پا کر یہ رسید لکھ دی ہے تا کہ سند رہے اور وقتِ ضرورت کام آئے۔ محررہ یکم دسمبر ----۲۰ء

العبد

شیخ رحیم الدین مالک فیصل فلیٹس

پتا--------------

شناختی کارڈ نمبر---------

گواہ شد	گواہ شد
احمد ولد سراج الدین قوم گجر	محمد اصغر ولد غلام محمد قوم گل
پتا--------------	پتا--------------
شناختی کارڈ نمبر---------	شناختی کارڈ نمبر---------

۳ گائے کی قیمت وصول کرنے کی رسید

باعثِ تحریر آنکہ

جو کہ ایک راس گائے، رنگ ہلکا بھورا، سینگ ندارد، دُم لمبی، ماتھے پر پھول کا نشان، عمر تقریباً پانچ سال، دودھ دیتی ہوئی، ہمراہ ایک بچھڑا، عمر دو ماہ، محترم جناب محمد مختار ولد مہتاب علی قوم بھٹی راجپوت سکنہ موضع شاہ کے بھٹیاں، ملتان روڈ، لاہور کے ہاتھ مبلغ اسّی ہزار روپے میں، جن کے نصف مبلغ چالیس ہزار روپے ہوتے ہیں، فروخت کر دی ہے اور تمام رقم روبرو مندرجہ ذیل گواہان کے نقد وصول پا کر یہ رسید لکھ دی ہے تا کہ سند رہے اور وقتِ ضرورت کام آئے۔ محررہ ۱۵ رنومبر ----۲۰ء

العبد

شہاب الدین ولد کرم علی قوم راجپوت

پتا--------------

شناختی کارڈ نمبر-------

گواہ شد	گواہ شد
محمد کامران نمبردار ولد محمد رضوان	محمد خاں ولد ضیاء الدین قوم گجر
پتا--------------	پتا--------------
شناختی کارڈ نمبر-------	شناختی کارڈ نمبر-------

۴ وظیفہ وصول کرنے کی رسید

باعث تحریر آنکہ

مبلغ بارہ ہزار روپے، نصف جن کے مبلغ چھے ہزار روپے ہوتے ہیں، بابت وظیفہ ہجری سکالرشپ برائے ماہ نومبر -----۲۰ء ازاں جناب ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور وصول پا کر یہ رسید لکھ دی ہے تا کہ سند رہے اور وقتِ ضرورت کام آئے۔ محررہ ۵ ردسمبر ----- ۲۰ء

العبد

وقار احمد متعلم جماعت دہم

سیکشن اے رول نمبر ۵

توثیق کنندہ

محمد احمد، ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

۵ قرضِ حسنہ لینے کی رسید

باعثِ تحریر آنکہ

مبلغ پچاس ہزار روپے، نصف جن کے مبلغ پچیس ہزار روپے ہوتے ہیں، بابت قرضِ حسنہ ازاں جناب نور احمد صاحب سکنہ چک نمبر ۳۶ جنوبی ضلع سرگودھا وصول پا کر روبرو مندرجہ ذیل دو گواہوں کے یہ رسید لکھ دی ہے تا کہ سند رہے اور وقتِ ضرورت کام آئے۔ میں یہ رقم برابر قسطوں میں ۳۱ ردسمبر ----- ۲۰ء تک ادا کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ محررہ: یکم جنوری ----- ۲۰ء

العبد

محمد اسحاق ولد غلام حسین قوم قریشی

پتا---------------

شناختی کارڈ نمبر-------

گواہ شد	گواہ شد
محمد کامران نمبر دار ولد محمد رضوان سکنہ	محمد خاں ولد بلاقی خاں قوم گجر
پتا---------------	پتا---------------
شناختی کارڈ نمبر-------	شناختی کارڈ نمبر-------